سوال

(371) خاوند فوت ہونے کے بعد بیوی کا شادی نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض میاں بیوی آپس میں معاہدہ کرلیتے ہیں کہ ہم میں سے اگر کوئی فوت ہوجائے تو دوسرا عمر بھر کسی دوسرے سے شادی نہیں کرتے گا، کیا ایسا معاہدہ کیا جاسکتا ہے، شریعت میں اس کی گنجائش ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی دونوں ایک دوسرے کی ضرورت ہیں، ظاہر ہے کہ ایک کی وفات کے بعد دوسرے کی ضروریات متاثر ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ شادی سے مقصود عفت و عصمت کی حفاظت ہے، اس لئے ایک کی وفات کے بعد دوسرے فریق کو چاہیے کہ اگر حالات سازگار ہوں تو عقد ثانی کر لے۔ شریعت نے دوسری شادی پر کوئی پابندی نہیں لگائی بلکہ اس کی ترغیب دلائی ہے اور اور حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ چنانچہ ہم خیر القرون میں دیکھتے ہیں کہ متعدد حضرات کی بیویاں فوت ہوئیں تو انہوں نے عقد ثانی کئے تھے۔ اسی طرح متعدد خواتین بھی ایسی ہیں جنھوں نے خاوند کی وفات کے بعد دوسری شادیاں کی تھیں۔ لیکن اگر کوئی بیوی اپنے خاوند کی وفات کے بعد دوسری شادی نہیں کرتی اور پاکدامنی کی حفاظت کرتی ہے شریعت میں اس کی بھی گنجائش ہے۔ اگر کوئی میاں بیوی ایسا معاہدہ کرلیتے ہیں تو اس کی بھی قرون اولیٰ میں مثالیں ملتی ہیں، جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کی بیوہ ام الدرداء کو نکاح کا پیغام بھیجا تو انہوں نے عقد ثانی سے انکار کردیا اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی جس کے الفاظ یہ ہیں: ''عورت، قیامت کے دن آخری خاوند کی ہوگی۔''

انہوں نے مزید کہا کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ پر کسی کو ترجیح نہیں دینا چاہتی اور نہ کسی سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔[1]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی بیوی سے کہا تھا: ''اگر تم چاہتی ہو کہ جنت میں میری بیوی بنو تو میرے بعد کسی اور سے شادی نہ کرنا کیونکہ عورت، جنت میں اپنے آخری دنیوی شوہر کی بیوی ہوگی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات پر آپ کے بعد نکاح ثانی کرنا ممنوع قرار دیا کیونکہ وہ جنت میں بھی آپ کی بیویاں ہوں گی۔[2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا: ''تم دنیا اور آخرت میں میری بیوی ہو۔''[3]

ان احادیث و آثار کے پیش نظر اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی وفات کے بعد عقد ثانی نہیں کرتی تو اس کے لئے ایسا کرنا جائز ہے ۔ اسی طرح اگر کوئی خاوند اپنے بچوں کی تربیت کے پیش نظر بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی نہیں کرتا تو اس پر بھی دوسرے نکاح کے لئے دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا ۔ (واللہ اعلم)

---

[1]الاحادیث الصحیحہ ص ۲۷۵ ج ۳۔

[2] بیہقی ص ۰۰،ج۷۔

[3]مستدرک حاکم ص ۱۰ ج ۴۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:331

محدث فتویٰ